

75

آیات نمبر 29 تا 35 میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقے سے کھانے اور ایک دوسرے کا خون بہانے کی ممانعت۔ خواہ مرد ہو یا عورت روز قیامت اس کے کیئے ہوئے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ میاں بیوی کے درمیان اختلافات کی صورت میں دونوں کے خاندان سے ایک ایک ثالث مقرر کرنے کی ہدایت

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ
تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۚ وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ
رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾ اے ایمان والو! تم ایک دوسرے کا مال آپس میں باطل طریقوں سے نہ کھاؤ
مگر یہ کہ تمہاری باہمی رضامندی سے کوئی خرید و فرخت ہو، اور نہ ایک دوسرے کو قتل
کرو، بیشک اللہ تم پر ہر وقت رحم کرنے والا ہے وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّ ظُلْمًا
فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾ اور جو کوئی زیادتی اور ظلم
سے یہ کام کرے گا تو ہم عنقریب اسے جہنم کی آگ میں ڈال دیں گے، اور ایسا کرنا اللہ کے
لئے بہت آسان ہے مخاطب اہل ایمان ہیں کہ یہ نہ سمجھ بیٹھیں کہ ہم تو مسلمان ہیں، ہم
جہنم میں نہیں جاسکتے اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ
سَيِّاٰتِكُمْ وَ نُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ اگر تم ان بڑے بڑے گناہوں سے جن
سے تمہیں منع کیا جارہا ہے پرہیز کرتے رہو تو ہم تمہاری چھوٹی خطاؤں کو معاف کردیں گے
اور تمہیں ایک باعزت مقام میں داخل فرمادیں گے پچھلی آیات میں بیان کردہ تمام اعمال
بشمول یتیموں اور عورتوں کے حقوق، تقسیم وراثت، دوسروں کا مال ناجائز طریقہ سے کھانا،
اور ایک دوسرے کو ناحق قتل کرنا، سب بڑے گناہوں میں شامل ہیں۔ وَ لَا تَتَمَنَّوْا مَا
فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ اور ہم نے جن چیزوں میں تم کو آپس میں ایک

دوسرے پر فوقیت اور برتری عطا کی ہے ان چیزوں کی ہوس اور تمنا نہ کیا کرو لِلرِّجَالِ
نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۖ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۖ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ
مِنْ فَضْلِهٖ ۖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٣٢﴾ مردوں کو ان کے اعمال کے مطابق
اجر ملے گا اور عورتوں کو ان کے اعمال کے مطابق اجر ملے گا، اور اللہ سے اس کا فضل مانگا
کرو، بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے یہ دنیا کی زندگی ایک امتحان ہے۔ یہاں بعض
انسانوں کو دوسروں پر کسی چیز میں فوقیت عطا کی گئی ہے، کسی کو مرد بنایا اور کسی کو عورت بنایا، بعض
انسانوں کو ذہنی، جسمانی، معاشی یا معاشرتی برتری عطا کی ہے جبکہ بعض کو ان کے مقابلے میں کم تر
رکھا، یہ سب کچھ ان لوگوں کی آزمائش کے لئے اللہ کی حکمت کے عین مطابق ہے۔ اس امتحان کا
اصل مقصد جنت کا حصول ہے۔ اصل اہم بات یہ ہے کہ ہر شخص کو چاہے وہ مرد ہو یا عورت،
امیر ہو یا غریب، جنت کے حصول کے لئے برابر کے مواقع حاصل ہیں۔ ایک غریب شخص اپنے
اعمال کی بنیاد پر ایک امیر شخص سے آگے نکل سکتا ہے جبکہ ایک عورت اپنے اعمال کے ذریعہ
ایک مرد سے آگے نکل سکتی ہے کیونکہ روز قیامت سب کو اجر ان کے کئے ہوئے اعمال کی بنیاد ہی
پر ملے گا وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۖ وَالَّذِيْنَ
عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ۖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿٣٣﴾
اور ہم نے ہر شخص کے لئے ماں باپ اور قرابت داروں کے چھوڑے ہوئے ترکہ میں
وارث مقرر کر دیئے ہیں، اور جن لوگوں سے تمہارا معاہدہ ہو چکا ہے سو اُنہیں ان کا حصہ
دے دو، بیشک اللہ ہر چیز کا مشاہدہ فرمانے والا ہے معاہدہ کے مطابق وارثین کے علاوہ بعض
لوگوں کو وراثت میں سے ادائیگی عرب کا پرانا دستور تھا، ان ابتدائی احکام میں اسے برقرار رکھا
گیا تھا لیکن وراثت کے تفصیلی احکام کے بعد یہ ادائیگی منسوخ ہو گئی رکوع [۵] اَلرِّجَالُ

قَوّٰمُوۡنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعۡضَهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ وَّ بِمَاۤ اَنۡفَقُوۡا مِنۡ
اَمۡوَالِهِمۡ‌ؕ مرد عورتوں پر محافظ و نگران ہیں کیونکہ اللہ نے ان میں سے ایک کو
دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس وجہ سے بھی کہ مرد ان پر اپنے مال خرچ کرتے ہیں
فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلۡغَيۡبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ‌ؕ پس جو عورتیں نیک ہیں وہ
اطاعت شعار ہوتی ہیں اور شوہروں کی غیر موجودگی میں بہ حفاظت الٰہی ان کے حقوق کی
نگہداشت کرتی ہیں وَالّٰتِىۡ تَخَافُوۡنَ نُشُوۡزَهُنَّ فَعِظُوۡهُنَّ وَاهۡجُرُوۡهُنَّ فِى
الۡمَضَاجِعِ وَاضۡرِبُوۡهُنَّ‌ۚ فَاِنۡ اَطَعۡنَكُمۡ فَلَا تَبۡغُوۡا عَلَيۡهِنَّ سَبِيۡلًا‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَلِيًّا كَبِيۡرًا ۝۳۴ اور تمہیں جن عورتوں کی نافرمانی و سرکشی کا اندیشہ ہو تو پہلے انہیں
سمجھاؤ پھر انہیں خواب گاہوں میں تنہا چھوڑ دو اور پھر انہیں سزا دو، پھر اگر وہ تمہاری
فرمانبردار ہو جائیں تو ان کے خلاف خواہ مخواہ الزام کی راہ تلاش نہ کرو، بیشک اللہ سب سے
بلند مرتبہ اور سب سے بڑا ہے وَاِنۡ خِفۡتُمۡ شِقَاقَ بَيۡنِهِمَا فَابۡعَثُوۡا حَكَمًا مِّنۡ
اَهۡلِهٖ وَحَكَمًا مِّنۡ اَهۡلِهَا‌ۚ اِنۡ يُّرِيۡدَاۤ اِصۡلَاحًا يُّوَفِّـقِ اللّٰهُ بَيۡنَهُمَا‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَلِيۡمًا خَبِيۡرًا ۝۳۵ اور اگر تمہیں شوہر اور بیوی میں باہمی کشمکش کے بڑھ جانے کا
خوف ہو تو تم ایک مُنصِف شخص مرد کے خاندان سے اور ایک مُنصِف شخص عورت کے
خاندان سے منتخب کر کے بھیجو، اگر وہ دونوں شخص صلح کرانے کی نیت کر لیں گے تو اللہ ان
دونوں شوہر اور بیوی کے درمیان موافقت کی راہ پیدا فرما دے گا، بیشک اللہ سب کچھ جاننے
والا اور ہر بات سے باخبر ہے